السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسی طرح اگر کوئی مصیبت آجائے یا کوئی اور وجہ ہو تو آیت کریمہ پڑھواتے ہیں، کیا آیت کریمہ کا پڑھوانا جائز ہے۔ ویسے خود تو انسان اکیلا پڑھ سکتا ہے۔ گناہوں کی بخشش کی وجہ سے ہر وقت ہی خدا تعالیٰ کا ذکر زبان پر ہونا چاہیے۔ (آج کل جہالت ہی بہت ہے۔ انسان کو شیطان نے گمراہ کر رکھا ہے۔ مہربانی فرما کر تفصیل سے جواب دیں۔ (از سائلہ قصور) (۳۰ اگست ۱۹۹۱ء

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آیت کریمہ ﴿ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ ٭ۖ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴾ (الانبیاء:۸۷) کا وِردوظیفہ اکیلے صاحب حاجت وضرورت کو ہی کرنا چاہیے۔ دوسروں سے کرانے کا کوئی ثبوت نہیں۔

یاد رہے اس وظیفہ کے لیے شریعت میں نہ کوئی وقت مقرر ہے اور نہ دن کا تعین اور نہ کوئی گنتی کی حد بندی۔ جس طرح کہ بعض لوگوں نے اختراعی طریقے ایجاد کر چھوڑے ہیں۔ ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

(مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا ہٰذَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَھُوَرَدٌّ' (صحیح البخاری، بَابُ إِذَا اصْطَلَحُوا عَلَی صُلْحِ جَوْرٍ فَالصُّلْحُ مَرْدُودٌ، رقم:۲۶۹۷'

یعنی ''جس نے دین میں اضافہ کیا وہ مردود ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،تلاوتِ قرآن:صفحہ:538

محدث فتویٰ